REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ ۱۳ صفر ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۱۹ تبوک ۱۳۳۵ ہش ۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۲۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۱۷ ستمبر (بذریعہ فون) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مری سے بذریعہ فون حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"مری ۱۷ ستمبر۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کمر درد کی شکایت رہی ۔ مگر آج بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔ حضور اقدس نے ظہر و عصر کی نمازیں خود پڑھائیں"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ ستمبر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو چونکہ حرارت چل رہی تھی۔ اس لئے بعض ڈاکٹروں کے مشورے سے پھر دوبارہ پیراٹائیفائڈ کا علاج شروع کیا گیا ہے۔ جس سے حرارت میں کچھ تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ امید ہے چند یوم میں طبیعت بحال ہو جائے گی۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔

امریکہ کے احمدی مسلمانوں کی طرف سے نظام خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے کا عہد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ گہری عقیدت اور دلی وابستگی کا اظہار

جماعت احمدیہ امریکہ کی نویں سالانہ کانفرنس کی متفقہ قرارداد

واشنگٹن (بذریعہ ڈاک) ماہ رواں کے اوائل میں جماعت احمدیہ امریکہ کی نویں سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس کی مختصر روئداد الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اس موقعہ پر امریکہ کے احمدی مسلمانوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ گہری عقیدت اور دلی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے یہ عہد کیا تھا کہ وہ نظام خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہیں گے اور اس بابرکت نظام کے استحکام کے لئے ہر ممکن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اب منظور کردہ قرارداد کا مکمل متن موصول ہوا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

قرارداد کا متن

—• ہمارے لئے یہ امر ازحد باعث مسرت ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہماری نویں سالانہ کانفرنس کو اپنے نہایت ہی ایمان افروز پیغام سے نوازا ہے۔ اور اسے برکت بخشی ہے۔

—• امریکہ کے احمدی اس امر پر اپنے روحانی آقا کے ازحد شکرگزار ہیں کہ ان کے وجود کی برکت اور ان کی خاص توجہ کے باعث ریاست ہائے متحدہ امریکہ بھی احمدیت کی بیش بہا دولت سے متمتع ہو رہی ہیں۔

—• ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے احمدیوں کو اُن اہم فرائض اور ذمہ داریوں کا پورا احساس ہے جو اُن پر عائد ہوتی ہیں۔ امریکہ کے احمدی مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ دنیا کی روحانی نجات اور بالآخر دنیا میں امن کے قیام کا تمام تر دارومدار صرف اور صرف اسلام پر ہے

—• بنا بریں امریکہ کے احمدی مسلمان اپنے روحانی آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ عہد کرتے ہیں کہ وہ آنے والی صدیوں میں احمدیت کے اندر خلافت کے استحکام کے لئے ہر ممکن خدمت کرتے چلے جائیں گے۔

—• امریکہ کے احمدی اپنی آئندہ نسلوں کی اس طور پر تربیت کریں گے کہ وہ احمدیت پر قائم رہتے ہوئے خلافت کے دامن کے ساتھ ہمیشہ ہمیش وابستہ رہیں۔

—• نیز امریکہ کے احمدی حضور کے سامنے اپنے بیعت کے عہد کو دوبارہ دہراتے ہیں۔ جیسا کہ ابتدائی مسلمانوں نے مدینہ میں اپنے عہد کو دہرایا تھا۔

—• امریکہ کے احمدی خدمت اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی اشاعت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

—• امریکہ کے احمدی اور مبلغین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ حضور ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے اس عہد پر آخر دم تک قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور انہیں اسلام اور احمدیت کی خدمت بجا لانے کی توفیق سے نوازے۔

—• نیز قرار پایا کہ اس قرارداد کی نقول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اور احمدیہ پریس ربوہ کو ارسال کی جائیں۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

پاکستان نہر سویز استعمال کرنیوالے ملکوں کی انجمن قائم کرنے کی تجویز کے خلاف ووٹ دے گا۔ (نون)

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خاں نون لنڈن کانفرنس میں شرکت کے لئے کل رات لنڈن پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مغربی طاقتوں نے نہر سویز استعمال کرنے والے ملکوں کی انجمن قائم کرنے کا جو منصوبہ بنایا ہے پاکستان اس پر عملدرآمد کرنے میں طاقت استعمال کرنے کی مخالفت کرے گا۔ نیز کہا کہ اگر مصر اور نہر سویز استعمال کرنے والے ملکوں کے درمیان باہمی تعاون کی بنیاد پر مفاہمت ہو جائے۔ تو پاکستان کو اس سے بڑی ہی خوشی ہوگی۔ پاکستان اس مسئلہ کو پرامن ذرائع سے حل کرنے کا حامی ہے اور پُرامن ذرائع سے ہی وہ اسے حل کرنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ اس سے قبل ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈے پر ملک فیروز خاں نون نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ پاکستان لنڈن کانفرنس میں نہر استعمال کرنے والے ملکوں کی انجمن قائم کرنے کی تجویز کے خلاف ووٹ دے گا۔

لنڈن کانفرنس کے دعوت نامے

تمام ملکوں نے منظور کر لئے

لنڈن ۱۸ ستمبر۔ نہر سویز استعمال کرنے والے جن ۱۸ ملکوں کو دوسری لنڈن کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ ان سب نے اس میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے۔ کل تک ان میں سے صرف حبشہ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا اب اس نے بھی دعوت نامہ منظور کر لیا ہے۔ یہ کانفرنس کل سے لنڈن میں شروع ہو رہی ہے۔

سلامتی کونسل کے نام مصری یادداشت

نیویارک ۱۸ ستمبر مصر نے سلامتی کونسل سے کہا ہے کہ وہ نہر سویز کی صورت حال پر نظر رکھے کل اقوام متحدہ میں مصر کے نمائندے عمر لطفی نے حکومت مصر کی طرف سے ایک مراسلہ بھیجا جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مغربی طاقتوں نے نہر سویز استعمال کرنے والے ملکوں کی جو انجمن بنانے کی تجویز کی ہے وہ ۱۸۸۸ء کے منشور کے خلاف ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء

مخالفین کا طریق

ہفت روزہ المنبر لائل پور میں مکرم عبدالکریم احمدی ورک منشی اسمبلی ہال پشاور کا ایک مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے مدیر المنبر سے مؤکد بعذاب حلف اٹھانے کو لکھا ہے۔ ہمیں اس معاملہ پر اس وقت کچھ نہیں کہنا۔ المنبر کے مدیر محترم نے جو جواب لکھا ہے۔ اس میں انہوں نے صاحب مکتوب کو خطاب کرکے فرمایا ہے کہ

"اگر ایک شخص یا گروہ اپنے عقائد کی حمایت اور آپ کے عقائد کے ابطال کے لئے دلائل سے گفتگو کرتا ہے۔ اور پوری وضاحت کے ساتھ اس امر کا اظہار کرتا ہے۔ کہ آپ کا سلسلہ غلط اور اس کا ردّ عمل مسلمانوں کے حق میں مہلک ہے۔ تو آپ کو یہ حق ہے۔ کہ آپ دلائل سے اس کو غلط ثابت کریں وغیرہ

اس جگہ اس سے پہلے لائلپوری معاصر لکھتا ہے :۔

"ہم نے چونکہ قادیانیت کی مخالفت خالصتہً اس بنیاد پر کی ہے (اور اسے جاری رکھنا اپنا ایمانی فرض یقین کرتے ہیں) کہ ہمارے نزدیک یہ سلسلہ عقائد اس اسلام کی نفی ہے۔ جیسے سید الرسل خاتم النبیین محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کی جانب سے لائے تھے۔ اور جس کے سوا کسی بھی دوسرے دین کے ذریعہ انسان اخروی نجات حاصل نہیں کرسکتا۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ جو لوگ اس غلط سلسلہ عقائد و افکار کو تسلیم کرکے حقیقی فوز و فلاح سے محروم ہو رہے ہیں۔ انہیں اس سے بچانے کی ہر ممکن سعی کریں۔"

(ہفت روزہ المنبر لائل پور مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۵۶ء)

سوال یہ ہے۔ کہ کیا معاصر بتا سکتا ہے۔ کہ جب سے اس نے احمدیت کی مخالفت میں قلم اٹھانا شروع کیا ہے۔ اس نے کبھی سوائے نعرہ بازی کے اور امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر ذاتی حملے کرنے کے کوئی علمی اور عقلی دلائل احمدیت کے خلاف اپنے اخبار میں بیان کئے ہیں۔

آج تک ہماری نظر سے نہ صرف معاصر میں بلکہ مودودی صاحب اور تمام اسلامی جماعت کے مخالف احمدیت لٹریچر میں دلائل کا شائبہ بھی نہیں گزرا۔ البتہ احراریوں کے پورے تتبع کے ساتھ نعرہ بازی ہی نعرہ بازی نظر آتی ہے۔ کبھی کسی علمی اختلافی مسئلہ پر صبر و تحمل اور استفادہ کے نقطۂ نظر سے گفتگو دیکھنے میں نہیں آئی۔

کیا معاصر جماعت اسلامی کے مخالف احمدیت لٹریچر میں سے کوئی بھی حوالہ ایسا پیش کر سکتے ہیں۔ کہ آپ نے یا کسی اسلامی جماعت کے دوسرے شخص نے اختلافی مسئلہ پر کوئی علمی تحریر یا تقریر شائع کی ہو۔ البتہ عوام کو اشتعال دلانے والے الفاظ میں ہمیشہ احمدیت کے خلاف اسی طرح واقعات اور حوالہ جات کو توڑ مروڑ کر جس طرح احراری کرتے ہیں۔ اسلامی جماعت کے اکابر اور اہل قلم حضرات بھی جذباتی اور جوشیلے انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اور اسی طرح کی نعرہ بازی کرتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کے حوالوں سے ظاہر ہے۔ مثلاً آپ نے فرمایا ہے۔

"ہمارے نزدیک یہ سلسلہ عقائد اسی اسلام کی نفی ہے۔ جیسے سید الرسل خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کی جانب سے لائے تھے۔ اور جس کے سوا کسی بھی دوسرے دین کے ذریعہ انسان اخروی نجات حاصل نہیں کر سکتا۔"

احمدیت کا بھی یہی دعویٰ ہے۔ کہ اسلام کا خدا زندہ خدا۔ اسلام کا رسولؐ زندہ رسولؐ اور اسلام کی کتاب زندہ کتاب ہے۔ اس لئے اب سوائے اسلام کے کوئی دین نہیں ہے، جس کے اصولوں پر عمل کرکے انسان دین و دنیا کی فلاح پا سکتا ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی اسلام کی تجدید و احیاء کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالےٰ کی جانب سے لائے ہیں۔ ذیل میں ہم ایک مختصر حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیش کرتے ہیں :۔

"ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسولؐ اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ جو کچھ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرّہ کم کرے۔ یا ایک ذرہ زیادہ کرے۔ یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے۔ وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔"

یہ ہیں مختصراً ہمارے عقائد کیا یہ اس اسلام کی نفی کرتے ہیں۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالےٰ کی جانب سے لائے تھے۔ اس کے آگے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں۔ کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاءؑ اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے۔ ان سب پر ایمان لاویں۔ اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالح کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا۔ اور وہ امور جو اہل سنّت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں۔ ان سب کا ماننا فرض ہے۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس پر گواہ کرتے ہیں۔ کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔ اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی الزام ہم پر لگاتا ہے۔ وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افتراء کرتا ہے۔ قیامت میں ہمارا اس پر یہ دعویٰ ہے۔ کہ کب اس نے ہمارا سینہ چاک کرکے دیکھا۔ کہ ہم باوجود ہمارے اس قول کے دل سے ان اقوال کے مخالف ہیں۔ اَلَا اِنَّ لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین والمفترین۔" (ایام الصلح)

ہم نے یہ حوالے اس لئے نقل کئے ہیں۔ کہ معاصر سمجھ لے اور جان لے کہ احمدیوں کے کیا عقائد ہیں۔ اور پھر ان کی روشنی میں دلائل سے ثابت کرے۔ کہ یہ عقائد اس اسلام کی نفی کرتے ہیں۔ گر معاصر اور جماعت اسلامی کے اکابر اہل قلم میں ذرا بھی دیانتداری اور حق جوئی کا رجحان ہے۔ تو وہ "اپنے نزدیک" جو انہیں احمدی عقائد پر اعتراض ہیں۔ معقولیت سے پیش کریں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

ترے وجود پہ ہستی کو ناز ہیں لاکھوں

ترے وجود پہ ہستی کو ناز ہیں لاکھوں
شہیدِ غمزۂ محمود ایاز ہیں لاکھوں

تُو کلمۃ اللہ مسیحِ نفس۔ تُو روح الحق
ترے نشان ترے امتیاز ہیں لاکھوں

کوئی مقامِ خلافت کی شان کیا جانے!
یہ ناز ہے مگر اس میں نیاز ہیں لاکھوں

جو اُجڑے دل کو بساتا ہے کوئی ہوتا ہے
وگرنہ کہنے کو تو دلنواز ہیں لاکھوں

جو حق ہے حق ہی رہے گا اگرچہ اے تنویرؔ
زباں دراز فسانہ طراز ہیں لاکھوں

"استقامت میں فرق آگیا"

(الہام حضرت مسیح موعود)

منکرینِ خلافت کی طرف سے اس الہام کو حضرت خلیفہ اولؓ پر چسپاں کرنے کی کوشش

اور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کا جواب

حضرت خلیفۂ اوّلؓ کی اولاد اپنے عمل سے اپنے تئیں اس الہام کا مصداق ثابت کر رہی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اپنی جماعت میں سے گھوڑے پر سے گر پڑا۔ پھر آنکھ کھل گئی میں سوچ رہا۔ کہ کیا تعبیر کریں۔ قیاسی طور پر جو بات اقرب ہو لگائی جا سکتی ہے کہ اس اثناء میں غنودگی غالب ہوئی اور الہام ہوا۔

"استقامت میں فرق آگیا"

(بدر)

حضور علیہ السلام کے اس الہام کو منکرین خلافت خلافت اولےٰ کے زمانہ میں حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر چسپاں کرنے کی ناکام کوشش کیا کرتے تھے۔ چنانچہ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں

"ایک نے مجھے خط چھپوا کر بھیجا۔ اور پوچھا کہ میں اسے شائع کر دوں میں نے کہا تم نے قرآن کے خلاف کیا تم بدبخت ہو۔ اس نے جواب دیا تم گھوڑے پر سے گر گئے ہو تم میں استقامت ہی نہیں۔" (تقریر ۲۸ دسمبر ۱۹۱۳ء از پیغام صلح ۶ جنوری ۱۹۱۴ء)

جب یہ "بدبخت" اور فتنہ پرداز لوگ اس الہام کو حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ پر چسپاں کرنے کی جسارت کر رہے تھے۔ اس وقت ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ مجلس انصار اللہ ہی تھی۔ جو سب سے پہلے اس الزام کی تردید کرنے کے لئے میدان میں آئی۔ چنانچہ اس مجلس نے ایک ٹریکٹ شائع کیا جس کا نام "اظہار حقیقت" تھا۔ اس ٹریکٹ میں جہاں حضرت خلیفۂ اولؓ پر منافقین کی طرف سے لگائے ہوئے دیگر الزامات کی پُر زور اور مدلل تردید کی گئی۔ وہاں اس الزام کی حقیقت بھی واضح کی گئی۔ چنانچہ لکھا گیا کہ

"بعض لوگ حضرت خلیفۃ المسیح کے متعلق ایک شبہ پیدا کیا کرتے ہیں کہ آپ کی نسبت حضرت صاحب کا ایک الہام تھا کہ نعوذ باللہ آپ کی استقامت میں فرق آگیا" ہم ...... اس جگہ ذرا کھول کر اس قدر لکھنا مناسب سمجھتے ہیں کہ یہ الہام بدر ۱۹۰۳ء میں شائع ہوا ہے...... حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ خواب میں دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے سے گر گیا تھا۔ اس کی تعبیر کی طرف توجہ تھی کہ الہام ہوا۔ "استقامت میں فرق آگیا۔"

اس سے معلوم ہوا کہ استقامت میں فرق آگیا اس خواب کی تعبیر ہے۔ پس جس شخص کی نسبت وہ الہام ہے وہ تو گھوڑے سے نہیں گرے گا بلکہ اس کے گھوڑے سے گرنے کی یہ تعبیر ہے کہ اس کی استقامت میں فرق آگیا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح تو خود گھوڑے پر سے ہی گر گئے پس وہ الہام آپ کی نسبت نہیں ہو سکتا۔" (اظہار حقیقت)

مندرجہ بالا حوالہ سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے۔ کہ کس طرح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ پر منافقین کے کمینہ حملوں کا دفاع فرمایا کرتے تھے۔ اور خلافت کے احترام کو قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے تھے۔ غیر مبایعین کے جن بزرگوں کو آج پیغام صلح حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے والے ظاہر کر رہا ہے۔ اس وقت وہ سب زندہ موجود تھے۔ لیکن ان میں سے کسی کو بھی یہ توفیق نہ ملی۔ کہ وہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے والوں کا مقابلہ کرے۔

یہ سوال کہ الہام "استقامت میں فرق آگیا" کا مصداق کون ہے؟ سو اگر منکرین خلافت کو اصرار ہے کہ اس الہام کا تعلق حضرت خلیفہ اول رضؓ ہی کے ساتھ ہے۔ تو گو حضور پر تو یہ الہام کسی صورت میں چسپاں نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن آج اس الہام کے ترپن ۵۳ سال بعد حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی اولاد نے اپنے عمل سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ اس کے واقعی مصداق ہیں۔

علم تعبیر الرویاء کا علم رکھنے والے جانتے ہیں۔ کہ بعض دفعہ خواب میں باپ دکھایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے بیٹے کے ذریعے وہ خواب پوری ہوتی ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ ابوجہل نے انگور کا ایک خوشہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیا ہے۔ لیکن اس کی تعبیر یہ ظاہر ہوئی۔ کہ اس کا بیٹا اسلام قبول کر کے حضورؐ کی غلامی میں داخل ہو گیا۔

پس الہام "استقامت میں فرق آگیا" کے مصداق حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتے۔ ہاں آپ کی اولاد اپنے عمل سے اپنے آپ کو اس کا ضرور مصداق ثابت کر رہی ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

جلسہ سالانہ قادیان

پاسپورٹ والے احباب جلد ویزا حاصل کریں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی

جلسہ قادیان کے تعلق میں کچھ احباب تو قافلہ میں شامل ہو کر جائیں گے۔ اور کچھ جن کے پاس پہلے سے پاسپورٹ موجود ہے یا وہ اب پاسپورٹ حاصل کر رہے ہیں! اور قافلہ سے علیحدہ اپنے طور پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کو (یعنی جو اپنے طور پر جائیں گے) اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ چونکہ قافلہ کے کام کی وجہ سے دفتر ڈپٹی ہائی کمشنر فار انڈیا نمبر ۱۴۴۔ ایبٹ روڈ مال لاہور میں جلسہ کی تاریخوں کے قریب کام کا زیادہ رش ہوگا اس لئے انہیں چاہیئے کہ رش کے وقت سے پہلے پہلے دفتر مذکور سے اپنا ویزا حاصل کر لیں۔ تا کہ عین وقت پر مشکل نہ پیش آئے۔ جلسہ کی تاریخیں ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء ہیں اور قافلہ انشاء اللہ ۱۱ اکتوبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا۔ اور ۱۶ اکتوبر کی صبح کو قادیان سے روانہ ہو کر اسی دن شام کو انشاء اللہ لاہور پہنچے گا۔ اپنے طور پر جانے والے احباب ان تاریخوں کو مدنظر رکھیں۔ گو یہ ضروری نہیں کہ وہ انہی تاریخوں پر جائیں بلکہ ایک دو دن آگے پیچھے بھی جا سکتے ہیں۔ اپنے طور پر جانے والوں کے لئے مناسب ہوگا کہ یکم اکتوبر سے پہلے پہلے ویزا حاصل کر لیں۔ اور ویزا میں جلسہ کی تاریخوں کو ملحوظ رکھیں! فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں احباب جماعت کے اخلاص نامے

خلافتِ حقہ کی صداقت پر آسمانی شہادتیں

مکرم ماسٹر برکت علی صاحب لائق کا خط

سیدنا و مطاعنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

خاکسار بمعہ اپنے خاندان کے جملہ ممبران کے اپنی اطاعت عقیدت اور خلافت حقہ کے ساتھ دائمی وابستگی کے متعلق ۲۵ جولائی کو خدمت اقدس میں عرض کر چکا ہے۔ ان لوگوں پر آج کل کے چھوکروں کے پراپیگنڈے کا کیا اثر ہو سکتا ہے۔ جو آپ کی خلافت اور آپ کی ذات پر صفات پر تختِ خلافت پر متمکن ہونے سے پہلے ہی حسنِ عقیدت رکھتے تھے۔ چنانچہ ۱۹۰۹ء کے اواخر میں جبکہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ امرت سر سول ہسپتال کے انچارج تھے۔ لدھیانہ خبر پہنچی۔ کہ حضرت میاں صاحب (حضور) امرتسر تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس خبر فرحت اثر کے ملتے ہی میں اور ماسٹر قادر بخش صاحب مرحوم امرت سر محض زیارت اور نیاز حاصل کرنے کی غرض سے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

ذاتی عقیدت کے علاوہ حضرت خلیفہ اولؓ کی زبان معرفت ترجمان سے ایک کام کی بابت خاکسار سن چکا تھا۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ ۱۹۱۱ء کے جلسہ سالانہ پر خاکسار قادیان گیا تھا۔ اس جلسہ پر حضور نے "التقا" پر پُر معارف تقریر فرمائی تھی۔ یہ وہی جلسہ تھا۔ جس میں مولوی صدر الدین صاحب نے اپنی تقریر کے دوران میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف اشارہ کرکے (جو محراب میں تشریف فرما تھے) یہ تاریخی فقرہ استعمال فرمایا تھا۔ کہ تم لوگ ساڑھے تیرہ سو سال پیچھے کیوں جاتے ہو۔ وہ دیکھو تمہارے سامنے زندہ ابوبکر بیٹھا ہے۔" حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ کے تینوں روز "واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعًا" کے موضوع پر تقریر فرمائی تھی۔ درمیانے دن اکابرین لاہور میں سے ایک ایک فرد کا نام لیکر آپ نے فرمایا۔ "کون ہوتے ہیں یہ لوگ مجھے خلیفہ بنانے والے۔ کون ہوتی ہے انجمن مجھے خلیفہ بنانے والی مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے۔ جس طرح داؤد علیہ السلام کو خدا نے خلیفہ بنایا تھا۔ اس ضمن میں ایک بات یاد آگئی ہے۔ حضرت شاہ سلیمان کو قرآن مجید سے بڑا شغف تھا۔ وہ بائیس سال کی عمر میں خلیفہ ہوئے۔ اور ۷۸ سال تک خلافت کی"۔ پھر فرمایا۔" اس بات کو نوٹ کر لو۔ تمہارے کام آئے گی۔" حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ مسجد اقصیٰ کے صحن میں کرسی پر بیٹھ کر تقریر فرما رہے تھے۔ کہ دو چھوٹے صاحبزادے ان کے کندھوں پر چڑھ گئے۔ ایک دوست نے آہستگی سے انہیں کندھوں سے اتار کر ایک طرف بٹھانا چاہا۔ حضرت نے فرمایا۔ "ہم اپنا کام کئے جاتے ہیں۔ ان کو اپنا کام کرنے دو۔"

حضرت خلیفہ اول رضؓ کے ان الفاظ میں کہ ان کو اپنا کام کرنے دو خاص معانی پنہاں معلوم ہوتے ہیں۔ جو وقت آنے پر کھل گئے۔ حضور انور کی خلافت کے ابتدائی سالوں کا ذکر ہے۔ کہ خاکسار قادیان گیا۔ دورانِ قیام میں یہ معلوم ہو کر بے حد افسوس ہوا۔ کہ بعض منکرین خلافت کی طرف سے حضور انور کو زہر دینے کی سعی نافرجام کی گئی تھی۔ جس گھر میں دعوت دے کر اس کمینہ سازش کو کامیاب بنانے کے لئے حضور کو مدعو کرنا تھا۔ سر دست اسے صیغہ راز میں ہی رکھنا مناسب سمجھتا ہوں۔ حضور کو بھی غالباً اس کے متعلق یاد ہوگا۔ مگر الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے یہ راز قبل از وقت طشت از بام ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔ کہ اولوالعزم خلیفہ کے مقابلہ میں تیرہ چودہ سال بعد دشمنوں کی طرف سے کسی نہ کسی رنگ میں کوئی فتنہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ گو ہر بار یہ لوگ منہ کی کھاتے ہیں۔ مگر اپنی اپچ نہیں چھوڑتے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آخر میں گذارش ہے۔ کہ خاکسار اور خاکسار کے اہل وعیال کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے فلاح دارین عطا فرمائے۔

حضرت اقدس کا ادنیٰ ترین غلام خاکسار
برکت علی لائق مسجد روڈ جڑانوالہ ضلع لائلپور

حاجی غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن کا ایک خواب

مکرمی ومخدومی عالی جناب اعلیحضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ سلمک اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آنحضور کے دعویٰ مصلح موعود کی تائید میں خاکسار بھی آسمانی شہادت پیش کرتا ہے۔ خاکسار نے ستمبر ۱۹۵۱ء بمطابق ذوالحجہ ۱۳۷۰ھ میں حج بیت اللہ کیا تھا۔ اور دورانِ حج میں بمقام منیٰ بتاریخ ۱۱ ذوالحجہ بمطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۵۱ء بوقت ضحیٰ جبکہ میں بیٹھا ہوا اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا تھا۔ پہلے میری زبان پر فقرہ حجک حج سعید جاری ہوا۔ ترجمہ۔ یعنی تیرا حج حج ہے۔ پھر تھوڑے سے وقفہ کے بعد بیداری میں ربودگی اور غنودگی طاری ہوئی۔ اور کشف دیکھا۔ کہ ایک شخص جس کی داڑھی مہندی سے رنگی ہوئی اور کسی قدر سفید کھونٹی نکلی ہوئی تھی آیا اور اس نے مجھے مخاطب کرکے کہا۔ کہ:۔

"ہمارا ایمان مصلح موعود کے سوائے اور کسی پر نہیں۔"

میں نے اسکی تصدیق میں اپنا سر ہلایا۔ تب مجھے محسوس ہوا۔ کہ میرا جسمانی سر بھی ہل رہا ہے۔ کشفی حالت دور ہونے پر معًا خارجی حالت میں بھی فی الواقعہ میرا جسمانی سر ہل رہا تھا۔ میں نے اس کے جلدی ہی بعد اپنے ساتھی حکیم امیر الدین از منٹگمری غیر احمدی کو یہ تمام ماجرا بتلا دیا تھا۔ اور اسی روز خاکسار نے یہ تمام ماجرا آنحضور کی خدمت بابرکت میں بذریعہ ہوائی ڈاک تحریر کرکے ارسال کر دیا تھا۔ اور حج سے واپسی پر اپنے حلقہ احباب میں اس کا تذکرہ کرتا رہا تھا۔ حکیم امیر الدین صاحب مذکور نے اس وقت خود ہی کہا تھا۔ کہ پھر تو قادیانی خلیفہ سچا ہوا۔ میں نے جواب دیا تھا۔ کہ ہاں وہی سچا مصلح موعود ہے میں مؤکد بعذاب اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مذکورہ بالا ماجرا اور کشف بالکل درست اور صحیح ہے۔ افتراء کرنا اور جھوٹ بولنا لعنتیوں کا کام ہے۔ لعنت اللہ علی الکاذبین۔ پس ایام حج میں منیٰ کے مقدس مقام پر اللہ تعالیٰ کا مجھ ناچیز پر آنحضور کے مصلح موعود ہونے کا انکشاف کرنا عین آسمانی شہادت ہے۔ جو کہ میرے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئی۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لایا تھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ایسی صورت میں اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے خیالات فاسدہ اور توہمات باطلہ کا ہم پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ ہاں مجھے یاد آگیا۔ کہ اسی سال میاں عبدالمنان صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ بھی حج بیت اللہ کے لئے گئے تھے۔ اگر اب وہ آنحضور کو مصلح موعود نہیں مانتے تو وہ بھی کوئی آسمانی شہادت مثل مذکورہ شہادت پیش کریں۔ جس سے آنحضور کے مصلح موعود ہونے کی تردید ہوتی ہو۔ فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین۔

عاجز حاجی غلام احمد خاں ایڈووکیٹ پاکپتن۔

علی محمد صاحب بی اے بی ٹی کا خواب

سیدی ومولائی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک پرانا خواب حضور کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ یہ خواب میں نے ۱۹۲۰ء کے قریب دیکھا تھا۔ اگرچہ میں نے حضور کی بیعت پہلے دن ہی کر لی تھی۔ اور حضور کو خلیفہ برحق سمجھتا رہا ہوں۔ مگر اس خواب کے بعد تو مجھے حضور کی خلافت کے متعلق کبھی کسی قسم کا شبہ نہیں ہوا۔ اور وہ خواب یہ ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ میرے اپنے قصبہ ہٹھور ضلع لدھیانہ کا نظارہ ہے۔ (میں اپنے خوابوں میں جب کبھی اپنے آبائی قصبے کو دیکھتا ہوں۔ تو اس سے مراد قادیان ہی ہوتی ہے) ایک راستے کے شرقی جانب ایک بلند مقام پر کیا دیکھتا ہوں۔ کہ سرخ رنگ کا مخمل کا فرش بچھا ہوا ہے۔ اور جہاں تک نگاہ کام کرتی ہے۔ فرش ہی فرش دکھائی دیتا ہے۔ مخمل سادہ نہیں بلکہ پھولدار مخمل ہے۔ اور پھول ایسے ہیں۔ جیسے مور کے پروں پر پھول بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ گویا

(باقی صفحہ ۸ پر)

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

بحث ومناظرہ کے لئے نہیں۔ بلکہ حق حاصل کرنے حقیقت معلوم کرنے کے لئے۔ ہم انشاء اللہ ان کے اعتراضات کے دلائل کے ساتھ جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ مگر ہمیں امید نہیں ہے۔ کہ معاصر کبھی یہ سیدھی راہ اختیار کریگا ایسی راہ تو وہ لوگ اختیار کرتے ہیں۔ جو واقعی حق کے متلاشی ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو پانے کی تڑپ رکھتے ہیں۔ "امر" لکھتا ہے۔ کہ حلف مؤکد بالعذاب کا طریق غیر شرعی ہے۔ اگرچہ یہ سراسر غلط بات ہے۔ اور قرآن کریم کے مطابق شہادت کا بہترین طریق ہے۔ لیکن ہم اس کی خدمت میں ایک اور طریق پیش کرتے ہیں۔ اور وہ استخارہ کا طریق ہے۔ شاید یہ تو آپ کے نزدیک بھی مسنون طریق ہوگا۔ آپ خالی الذہن ہو کر بغیر دشمنی یا دوستی کے خیالات دل میں رکھے۔ چالیس دن استخارہ فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کے حق وباطل کا راز آپ پر کھولے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر آپ نے محض حق طلبی کے لئے ایسا کیا۔ تو آپ کو صحیح روشنی ضرور مل جائیگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے حق میں خدا تعالیٰ کی وحی

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

۲۴۵

(۲)

حضور ایدہ اللہ کی پیدائش کے بعد

۱۔ "خدا تعالیٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریّت سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی۔ وہ آسمان سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سیدھی کر دے گا۔ وہ اسیروں کو رستگاری بخشیگا۔ اور ان کو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دے گا۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء" ازالہ اوہام ص۱۵۶ طبع اول مطبوعہ ۱۸۹۱ء

۲۔ "میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک ممبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔" (ازالہ اوہام ص۵۱۵)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ہی چوہدری فتح محمدؐ صاحب کو لنڈن بھجوانے میں نمایاں حصہ لیا۔ پھر مسجد کی زمین خریدی مسجد و دار التبلیغ بنوایا اور دو دفعہ خود بھی ۲۴ء و ۵۵ء میں تشریف لے گئے۔

(آنحضرتؐ نے رویا دیکھی کہ کسریٰ و قیصر کے خزانوں کی کنجیاں حضورؐ کے ہاتھ پر رکھی گئیں۔ تو وہ حضرت عمرؓ کے زمانے میں اُن کے ذریعہ سے پوری ہوئی۔ یہاں بھی حضرت مسیح پاک کی یہ بشارت فضل عمر کے ذریعہ اُن کے زمانے میں پوری ہو رہی ہے)

۳۔ "ایک اولو العزم پیدا ہوگا۔ وہ حسن اور احسان میں تیرا نظیر ہوگا وہ تیری ہی نسل سے ہوگا فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الحق والعلاء کانّ اللہ نزل من السماء" ازالہ اوہام ص۶۳۵ طبع اول

۴۔ انا نبشرک بغلام حلیم مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء۔ اسمہ عمانوایل یولد لک الولد ویدنیٰ منک الفضل ان نوری قریب

(ترجمہ از حضرت مسیح موعود) "ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے اُترا۔ نام اس کا عمانوایل ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "خدا ہمارے ساتھ ہے"۔ تجھے لڑکا دیا جائے گا اور خدا کا فضل تجھ سے نزدیک ہوگا۔"

"میرا نور قریب ہے"۔ انجام آتھم ص۶۲

۵۔ "خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد

بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد

کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد

بڑھینگے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد

خبر تو نے یہ مجھ کو بارہا دی

فسبحان الذی اخزی الاعادی

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا

جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا

دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا

بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی

فسبحان الذی اخزی الاعادی

۶۔ "عالم کشف میں ایک اشتہار دکھایا گیا اس کے سر پر لکھا ہوا ہے۔

"المبارک"

پھر بطور وحی کے زبان پر جاری ہوا۔

"برکت زائدۃ علی ھذا الرجل"

اس کے بعد ایسا رویا ہوا کہ میں دوات کو اٹھا ہوں۔ پہلے بشیر احمد شریف احمد ہے۔ پھر میں آگے جاتا ہوں کہ میرے والوں کو دیکھوں تو میں کہتا ہوں یا کوئی کہتا ہے:

"اس کے آگے فرشتے پہرہ دے رہے ہیں" تذکرہ ص۵۰۲

اس میں الرجل سے مراد کامل مرد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور "اس کے آگے" میں لفظ "اس" سے بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ مراد ہیں اور "آگے" کے لفظ سے اشارہ ہے کہ کسی وقت حملہ ہوا۔ تو پیچھے سے ہوگا

۷۔ "انی معک یا ابن رسول اللہ سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علیٰ دین واحد" تذکرہ ص۵۲۷

اس ارشادِ خداوندی کی کس قدر تعمیل ہو رہی ہے قرآن کریم کے مختلف تراجم ہو کر ملکوں ملکوں کی لائبریریوں میں پہنچائے جا رہے ہیں تحفہ کے طور پر معززین وا کابر کو دئے جا رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں مساجد تعمیر ہو رہی ہے۔ مبلغین اسلام بھیجے جا رہے ہیں۔ بعض ملکوں میں تربیت کے مراکز ابتدائی ثانوی اسکول بھی کھولنے کا انتظام ہے مختلف ملکوں سے اُن کی زبان میں رسائل۔ اخبارات شائع کرنے کا انتظام گویا قرآن۔ اسلام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ قرآن کریم کی خدمت کا اہتمام زیادہ سے زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ اللھم زد فزد

۸۔ "میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا۔ اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کرونگا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا۔ اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے"۔ الوصیت ص۶ حاشیہ تذکرہ ص۵۲۲ ۱۹۱۴ء سے آج تک سینکڑوں رویا و کشوف و الہامات جو قبل از وقت شائع کر دئے گئے بعد میں پورے ہوئے۔ دوست دشمن اس کے گواہ ہیں۔

۹۔ "میاں منظور محمد (مراد خود مسیح موعود علیہ السلام) کے اس بیٹے کے نام جو بطور نشان ہوگا (یعنی امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے صفاتی نام)

"بذریعہ الہام الٰہی مفصلہ ذیل معلوم ہوئے۔ (۱) کلمۃ العزیز (۲) کلمۃ اللہ خاں (۳) ورڈ (۴) بشیر الدولۃ (۵) شادی خاں (۶) عالم کباب (۷) امام ناصر الدین (۸) فاتح الدین (۹) ھذا یوم مبارک" تذکرہ ص۵۶۸ طبع اول

۱۰۔ (۱) بشیر الدولہ (۲) عالم کباب تذکرہ ص۵۶۳

"(۱) بشیر الدولۃ سے یہ مراد ہے کہ وہ ہماری دولت اور اقبال کے لئے بشارت دینے والا ہوگا۔ اس کے پیدا ہونے (مراد روحانی پیدائش ظہور ناقل) کے بعد یا اس کی ہوش سنبھالنے کے بعد زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی اور دوسری پیشگوئیاں ظہور میں آئیں گی۔ اور گروہ کثیر مخلوقات کا ہماری طرف رجوع کریگا۔ اور عظیم الشان فتح ظہور میں آئے گی"۔

(۲) عالم کباب سے یہ مراد ہے کہ اس کے پیدا ہونے (مراد ظاہر ہونے) کے بعد چند ماہ تک یا جب تک وہ اپنی برائی بھلائی شناخت کرے۔ دنیا پر ایک سخت تباہی آئے گی۔ گویا دنیا کا خاتمہ ہو جاوے گا۔ تذکرہ ص۵۶۳ و ۵۶۴

(چنانچہ مارچ ۱۹۱۴ء میں امامت جماعت کا عہدہ سنبھالنے اور خلیفۃ المسیح الثانی ہونے کے بعد ہی جنگ عظیم شروع ہو کر کئی سال جاری رہی اور اسی کے بعد انسداد ارتداد میں آپ کی مساعی پر غیروں کی طرف سے خراج تحسین حاصل ہزاروں نفوس کا دخل اسلام ہونا مختلف ممالک میں تبلیغی مشن کا اجراء کشمیر کمیٹی کا کام۔ اور مستقل طور پر بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا کام بذریعہ تحریک جدید ۱۹۳۴ء سے شروع تھا۔ فتنہ احرار سے اپنی جماعت کو محفوظ منزل مقصود تک لے جانا۔ پھر دوسری جنگ عظیم کا ظہور بھی آپ کی زندگی میں آنا اور ہجرت جماعت ہی نہیں بلکہ تبادلہ آبادی کا وہ تباہی رنگین حادثہ جو قیامت کا نمونہ تھا۔ اور جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس تمام تباہی سے جماعت قادیان بلکہ قریباً قریباً تمام احمدیوں کا محفوظ و مصئون رہنا حضرت امام جماعت کو بشیر الدولہ ثابت کرتی ہیں)

(ب) "اور ضرور ہے کہ خدا اس لڑکے کی والدہ کو زندہ رکھے جب تک یہ پیشگوئی پوری ہو"

چنانچہ حضرت ام المومنین علیہا السلام ان تمام مذکورہ پیشگوئیوں کے پورے ہونے تک زندہ رہیں۔ اور جو نئے مرکز اسلام کی تعمیر ہو چکی پر یہاں ربوہ میں زندگی بسر کرنے کا موقعہ پا کر وفات پاگئیں۔ اللھم تقبل ادعیتہا فی حق اولادھا والمومنین واکرم نزلھا حسب وعدک یا ارحم الراحمین

۱۱۔ انا نبشرک بغلام مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء تذکرہ ص۵۹۵

پیدائش جسمانی کے لحاظ سے یہ بشارت نہیں دی گئی۔ بلکہ پیدائش روحانی اور ظہور کے لحاظ سے بشارت دی گئی ہے۔

۱۲۔ کل الفتح بعدہٗ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء" یعنی ایک نشان ظاہر ہوگا۔ جو تمام فتوحات کا مجموعہ ہوگا۔ اور اسی وقت حق ظاہر ہو جاوے گا۔ گویا خدا آسمان سے اترے گا"۔ تذکرہ ص۶۴۳ و ص۶۴۹

بعدہٗ سے بعد ظہورہ اور بعدہٗ میں ہٗ کا بدل ہے مظہر الحق والعلاء یعنی اُس پسر موعود کے ظہور کے بعد ہر قسم کی فتوحات شروع ہوں گی۔ کیونکہ وہ بشیر الدولۃ ہے "اس کے پیدا ہونیکے بعد یا اس کے ہوش سنبھالنے کے بعد زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی اور دوسری پیشگوئیاں ظہور میں آئیں گی۔ تذکرہ (ص۵۹۳)

یہ بارہ الہامات (جو کئی الہامات کا مجموعہ ہیں) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی پیدائش کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے ابتداء سے ہی اس "نور" کو پہچان لیا تھا۔ اور اپنی تصریحات بار بار فرما دی تھیں۔ پھر آپ کی خلافت کے دنوں میں انہوں اور ان لوگوں نے جو بعد میں بیگانے ہو گئے اس امر کی تصریح کی کہ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مصداق ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ جب چاند اپنی ابتدائی منازل میں تھا اس وقت جو شاہ میں جو خود کو سینگا دری اور نمبردار خیال کرتے تھے جماعت سے کٹ کر مخالفت کرنے لگ گئے تھے۔ تو اس چاند کو نقصان نہ پہنچا سکے بلکہ بارشاد خداوندی "وہ جلد جلد بڑھیگا"

(باقی ص۶ پر)

طلباء کالج کیلئے

تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ مطلع رہیں کہ ۲۹ ستمبر بروز ہفتہ تھرڈ ائیر کا داخلہ شروع کیا جائے گا۔ باقاعدہ کلاسز سوموار یکم اکتوبر سے شروع ہوں گی۔ طلبہ وقت پر ربوہ پہنچ جائیں۔ فرسٹ ائیر، سیکنڈ ائیر اور فورتھ ائیر میں داخلہ بھی ہفتہ سے جاری ہوگا۔ فیل شدہ طلبہ بھی دوبارہ داخلہ کے لئے حاضر ہو سکتے ہیں۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

Certificate of competency To Bailar Engineers

امتحان روزانہ ۹ بجے صبح ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر دفتر ڈائرکٹر آف انڈسٹریز ویسٹ پاکستان پونچھ ہوس ملتان روڈ ہوگا۔ درخواست مجوزہ فارم پر مع مصدقہ نقول اسناد، فیس داخلہ 1/56 ۷ تک بنام chairman board of Examining Engneer لاہور۔ فیس داخلہ جماعت اول ۱۰/- روپے۔ دوم ۸/-۔ سوم ۵/- (پاکستان ٹائمز 9/56 ۱۱)

غیر ملکی ٹریننگ کیلئے وظائف اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ

شرائط:- کیمسٹری میں آنرس ڈگری عمر ۳۰ تک۔ مالیت وظیفہ ۴۰۰/- پونڈ سالانہ فارم درخواست وتفصیلا The Attack oil company Ltd راولپنڈی سے طلب ہوں۔ (پاکستان ٹائمز 9/56 ۱۱)

ملایا ریلوے میں ضرورت سول انجنیرس

سہ سالہ کنٹریکٹ۔ شرائط: ڈگری سول انجنیرنگ corporate member of The Institute of Civil Engineers. کم از کم دو سالہ تجربہ۔ درخواست (عمر۔ قابلیت وتجربہ پر مشتمل) 9/56 ۲۹ تک بنام General Manager Malayan Railway, P.O. Box no: 1 Kuala Lumpur

(پاکستان ٹائمز 9/56 ۱۱)

داخلہ نشتر میڈیکل کالج ملتان

فرسٹ ائیر میں داخلے کے لئے درخواستیں بمع مصدقہ نقول اسناد 9/56 ۲۲ تک لازم انٹرویو 9/56 ۲۹ صبح ۸ بجے (پاکستان ٹائمز 9/56 ۱۲) ناظر تعلیم ربوہ

لائلپور میں جلسہ برکات خلافت

مؤرخہ 9/56 ۷ کو بعد نماز جمعہ مجلس انصار اللہ لائلپور کے زیر انتظام (خدام وانصار کا) ایک مشترکہ جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ منعقد ہوا اور دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ جس میں تلاوت اور نظم خوانی کے بعد ذیل کے حضرات نے برکات خلافت کے موضوع پر مدلل اور پر جوش تقریریں کیں۔ مکرم امیر صاحب اور نائب امیر صاحب کی تقاریر سن کر بعض احباب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

(۱) چوہدری حنیف احمد صاحب باجوہ طالبعلم (سیکرٹری اطفال)

(۲) چوہدری غلام دستگیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔

(۳) چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نائب امیر (ایڈووکیٹ)

(۴) ڈاکٹر شاہنواز صاحب سیکرٹری تعلیم وتربیت (ہیلتھ افسر)

(۵) مکرم شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائلپور۔

مکرم امیر صاحب اور نائب امیر صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے بعض خاص کارنامے واقعات کے لحاظ سے بیان کر کے حاضرین کو بتایا کہ آپ نے کئی نازک اوقات میں جماعت احمدیہ کے زن ومرد سے بے نظیر قربانیاں کرا کے جماعت کی کشتی کو کس کس طرح بعض فتنوں کے گردابوں سے نکالا اور تبلیغ کے کام کو کس شان کے ساتھ مبلغین سے کرا کر جماعت کو بام عروج پر پہنچایا

(قریشی محمد حنیف قمر سیکرٹری اصلاح وارشاد)

تحریک وقار عمل پر مخلصین کا لبیک

جماعت کے ہر امیر وغریب اور مرد وعورت کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے موقعہ پر ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرنے اور اسے اشاعت اسلام کے لئے پیش کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس کے نتیجہ میں مخلصین جماعت نے جس جس رنگ میں لبیک کہا ذیل میں اس کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

(۱) مکرم محمد ابراہیم صاحب شاد مدرس چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں ایک نہایت معمولی سی کتاب جو پرائمری جماعتوں میں پہاڑے یاد کرنے کے لئے بازار میں فروخت ہوتی ہے۔ نو آنے درجن کے حساب سے لایا تھا اور بارہ آنے درجن کے حساب سے فروخت کر دی۔ دو درجن میں مجھے ۶ آنے منافع ہوا جو میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں"

(۲) مرزا بشیر احمد صاحب آف منگروال حال راولپنڈی چھاؤنی اپنی بچی کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔ "راستوں میں خالی پڑی ہوئی ڈبیاں روڑ ادھر ادھر سے وصول کر کے بچوں کے کھیل کی چھوٹی چھوٹی ٹوکریاں بنا کر ایک ایک آنہ کے حساب سے فروخت کر دیں۔ اور اس وقت تک اس نے ۱۰/- جمع کر لئے ہیں جو ارسال خدمت ہیں"

اسی طرح جملہ احباب جماعت اس مبارک تحریک کی طرف کما حقہ توجہ فرمائیں۔

قائمقام وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار بہت لمبے عرصہ سے بواسیر ریح کی بیماری میں مبتلا ہے اور پیٹ میں ہر وقت سخت درد اور نفخ رہتا ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین قاضی عبد الوحید۔ ربوہ

(۲) مکرم خواجہ محمد احمد صاحب ایجنٹ اخبار الفضل گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن ہوا تھا جو کامیاب نہ ہو سکا۔ اب دوسرا اپریشن ہونے والا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ دوسرا اپریشن کامیاب فرمائے۔ آمین

(مینجر الفضل ربوہ)

(۳) میری لڑکی شمیم اختر ۱۵ یوم سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب جماعت احمدیہ و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے چوہدری احمد سعید دکٹوریہ روڈ کراچی

(۴) میری اہلیہ چند یوم سے سخت بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے آمین شیخ بشیر احمد احمدی اوکاڑہ

(۵) میری آپا جان حمیدہ خاتون پشاور میں سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ خدیجہ ناصر بنت ملک محمد اشرف خاں مرحوم

(۶) خاکسار کے حلق سے اچانک خون آنا شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھ پر رحم فرمائے آمین۔ عطاء الٰہی ۲ نکلسن روڈ لاہور

(۷) خاکسار کا چچا عرصہ تین سال سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب میرے چچا کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ رانا عبد القیوم مکان نمبر ۲۹۰۳ محلہ ہیرانوالہ خوشاب

(۸) بندہ امسال سفر ڈیپارٹمنٹل امیل سینڈری کا امتحان دے رہا ہے۔ نیز بندہ کی والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب بندہ کی نمایاں کامیابی اور والدہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الباسط لاہور)

(۹) خاکسار کا بچہ عبد العلیم خالد کوئٹہ ہسپتال میں داخل ہے۔ اس کا گلے کا اپریشن ہونا ہے۔ دوسرے اس کے پیٹ میں درد ہے۔ احباب شفائے کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ ملک عبد العظیم خاں نوشہرہ ککے زئیاں

شیخ عبد الخالق صاحب ملتانی متوجہ ہوں

شیخ عبد الخالق صاحب ملتانی جو پہلے لاڑکانہ میں تھے ان کی والدہ کوئٹہ میں سخت بیمار ہے۔ وہ خود یا ان کے کسی واقف دوست کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو انہیں جلد از جلد کوئٹہ پہنچنے کی تاکید ہے۔

عبد الاحد از کوئٹہ

وصایا

وصایا منظور ہونے سے قبل ان کی اشاعت کی جاتی ہے۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔
سیکرٹری مقبرہ بہشتی ربوہ

نمبر ۱۴۳۴۷: میں عائشہ بیگم والدہ سیدام وسیم احمد صاحب۔ بیوہ سیٹھ ابوبکر یوسف مرحوم و مغفور قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت خلافت اولیٰ ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار جیب خرچ مبلغ دس روپے میرے پوتا جمال یوسف صاحب سے ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے وقت اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا عائشہ بیگم
گواہ شد۔ مرزا نعیم احمد۔
گواہ شد۔ جمال یوسف دفتری۔ م ربوہ ضلع جھنگ۔

نمبر ۱۴۳۵۸: میں امام الدین ولد میاں رمضان صاحب قوم کشمیری عمر ۷۰ سال۔ پیدائشی احمدی سال حال حلقہ مصری شاہ لاہور ڈاکخانہ جودھالہ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد ایک مکان خام واقعہ موضع ڈگری گھنمن تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں واقع ہے۔ جس کی موجودہ قیمت مبلغ دو صد روپیہ اندازاً ہوگی میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ میرے مرنے پر کوئی اور جائداد بھی ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرا گذارہ میرے ورثاء کے ذمہ ہے۔ نان و نفقہ کا انتظام میرا بیٹا کر رہا ہے۔

العبد۔ نشان انگوٹھا۔ امام الدین بمقام کریم سٹریٹ گلی نمبر ۲۱ مکان نمبر ۸ حلقہ مصری شاہ لاہور
گواہ شد۔ شریف احمد پسر موصی۔
گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۱۴۳۷۹: میں رحمت بی بی زوجہ غلام نبی قوم راعین پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک راعیاں ڈاکخانہ پوہارہ ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ۱۱۰۰/- روپے موجود ہے مع زیور ۵۰۰/- روپیہ مہر اور ۶۰۰/- روپے کا زیور ہے۔ ۲۰۰/- روپے کا ہار اور ۳۰۰/- روپے کے کڑے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ضلع جھنگ میں کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائداد یا پیسہ ثابت ہو میرے مرنے پر تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا رحمت بی بی۔
گواہ شد غلام نبی بقلم خود خاوند موصیہ۔
گواہ شد بقلم خود علی محمد انسپکٹر وصایا گلمہانوالی ضلع سیالکوٹ۔

نمبر ۱۴۳۸۳: میں عبدالحق خان ولد غلام نبی خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے ڈاکخانہ چک ۴ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد ملکیت کوئی نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی حسب شرائط پندرہ ایکڑ اراضی واقعہ چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے بطور آباد کار حسب اقساط الاٹ ہے۔ میری موجودہ جائداد جو کہ تاحال ملکیہ سرکار کی صورت میں پندرہ ایکڑ واقعہ رقبہ چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے ہے سے مجھے ۵۰۰/- روپے کی آمد سالانہ ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی مذکورہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے پر جو میرا ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا۔ عبدالحق ولد غلام نبی
گواہ شد عبداللہ خان پریذیڈنٹ چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے بقلم خود ڈاکخانہ چک ۴ ٹی ڈی اے ضلع سرگودھا
گواہ شد علی روشن چک ۲ " "

نمبر ۱۴۳۸۵: میں صوفی عبدالغفور ولد بابو غلام محمد صاحب مرحوم قوم جٹ گوندل پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۵۰ء ساکن مریہ ڈاکخانہ مریہ ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے ۱/۲ ۱ گھماؤں زمین غیر منقولہ ہے اور جس کی قیمت مبلغ ۶۰۰/- روپے ہے اور جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں ماہوار آمد مبلغ ۹۸/- روپے ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ وصیت کی مد میں داخل کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔

العبد: صوفی عبدالغفور
گواہ شد: بقلم خود محمد افضل فاروقی ساکن بھٹے کلاں ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع سیالکوٹ
گواہ شد: بقلم خود محمد صادق علی موصی نمبر ۳۹۷۱ ساکن ہرپال تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ڈاکخانہ مہاندرکے۔

نمبر ۱۴۴۰۰: میں صدیقہ بنت حکیم مرغوب اللہ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت ایک جوڑا کانٹے طلائی وزنی چھ ماشہ قیمت پچپن روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے والد صاحب کی طرف سے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک [illegible] ربوہ ہوگی۔

الامۃ:۔ صدیقہ بقلم خود
گواہ شد:۔ عبدالرزاق مالک میڈیکل ہال شیخوپورہ
گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

نمبر ۱۴۴۰۱: میں صالحہ بنت حکیم مرغوب اللہ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاکخانہ شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائداد اس وقت ایک جوڑا کانٹے طلائی وزنی ۶ ماشہ قیمت پچپن روپیہ صرف ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے والد صاحب کی طرف سے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ:۔ صالحہ بقلم خود
گواہ شد :۔ عبدالرزاق مالک میڈیکل ہال شیخوپورہ
گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

اعانت الفضل

ملک حبیب احمد صاحب نوشہروی منیجر باٹا کمپنی نکلسن روڈ لاہور نے مبلغ بارہ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جن سے کسی مستحق کے نام چھ ماہ کے لئے روزنامہ اخبار جاری کر دیا جائے گا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالےٰ ملک صاحب کے اس صدقہ جاریہ کو قبول فرمائے اور اس کے عمدہ اثرات پیدا فرمائے۔ اور اپنی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

"مذہبی رہنما" نامی کتاب کے خلاف جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان کا پُرزور احتجاج

مؤرخہ ۹ / ۹ / ۵۶ کو جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت مولوی عبد الرحمٰن صاحب بشر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں منعقد ہوا۔ جس میں ایک "مذہبی رہنما" نامی کتاب کے خلاف مندرجہ ذیل ریزولیشن بالاتفاق آراء پاس ہوا۔

(۱) ہندوستان میں حال میں جو رسوائے عالم "مذہبی رہنما" نامی ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس میں سرتاج انبیاء فخر الاولین والآخرین۔ خاتم النبیین دنیا کے تمام پاک بازوں کے امام حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس شان میں حد درجہ دریدہ دہنی۔ افتراء پردازی کے علاوہ سخت درجہ ہتک آمیز کلمات استعمال کئے گئے ہیں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک ذاتِ باریتعالےٰ کے بعد مسلمانوں کے عقیدہ کی رُو سے دنیا کے تمام مقدسین سے بڑھ درجہ رکھتا ہے۔ مسلمان اپنی ہر عزیز سے عزیز تر چیز حضور علیہ السلام کی عزت و عظمت کی خاطر قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ پس وہ کسی صورت و کسی بھی حالت میں حضور علیہ السلام کی ہتک برداشت نہیں کر سکتے اس لئے مسلمانان جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا یہ عظیم اجتماع حکومت پاکستان کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ وہ حکومت ہندوستان تک ہمارے دلی جذبات کو پہنچاتے ہوئے اس کتاب کی فی الفور ضبطی کا حکم جاری کرائے۔

(۲) نیز یہ اجتماع حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانح حیات مختلف زبانوں میں حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً شائع کرا کر تمام غیر مسلم ممالک کی لائبریریوں درسگاہوں یونیورسٹیوں مشہور اخبارات اور مشہور مستشرق مصنفین تک پہنچانے کا مستقل انتظام فرماوے۔

(۳) یہ اجتماع ہندوستان میں اس کتاب کی ضبطی کے متعلق مسلمانوں کی طرف سے جو احتجاج ہو رہا ہے۔ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

(منصور احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان)

درخواست دعا

مکرم جناب منشی کظیم الرحمٰن صاحب پانچ چھ روز سے ہیٹ سٹروک۔ اعصابی تکلیف اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ طبیعت بہت گھبراہٹ اور بے چینی بہت ہے احباب جماعت ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

آزاد کشمیر کی کابینہ نے حلف اٹھالیا

مظفر آباد ۱۸ ستمبر۔ کل یہاں پانچ ارکان پر مشتمل آزاد کشمیر کی نئی کابینہ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ اس کابینہ کے سربراہ سردار عبد القیوم ہیں اور اس میں یہ حضرات شامل ہیں۔ پروفیسر ایم۔ اے غزنوی۔ مولوی نور الدین۔ لیفٹننٹ کرنل رحمت اللہ خاں۔ راجہ حیدر خاں اور چوہدری محمد حسین حلف اٹھانے کی رسم آزاد کشمیر ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس نیاز احمد کے روبرو ادا کی گئی۔ توقع ہے کہ عنقریب ایک اور وزیر کے علاوہ دو وزرائے مملکت بھی کابینہ میں شامل کرلئے جائیں گے۔

وحدت مغربی پاکستان پر کتاب

لاہور ۱۷ ستمبر صوبائی محکمہ تعلقات عامہ وحدت مغربی پاکستان سے متعلق ایک "ایئر بک" مرتب کر رہا ہے۔ جس میں صوبے صوبائی حکومت۔ سرکاری محکموں۔ ان کے فرائض اور کارگذاری کے بارے میں ضروری اطلاعات اور عام نوعیت کی دلچسپ معلومات درج ہوں گی۔

حضور کی خدمت میں احباب جماعت کے اخلاص نامے (بقیہ صفحہ ۴)

نہایت خوبصورت سرخ مخمل کا فرش ہے۔ اس پر ایک تخت بچھا ہوا ہے جو وہ بھی سرخ رنگ کا ہے۔ اس تخت پر حضور جلوہ افروز ہیں اور حضور کا لباس بھی اسی سرخ پھول دار مخمل کا ہے۔ میں اپنی اہلیہ مرحومہ (والدہ عبد السلام اختر) کو کہتا ہوں کہ دیکھو یہ ہمارے بادشاہ ہیں۔ اور میں کوئی اور بات بھی ان سے کہی جو اب مجھے اچھی طرح یاد نہیں۔ جس کے جواب میں والدہ عبد السلام اختر نے کہا کہ اب بھی ہم انہی کے خادم ہیں۔ یہ نظارہ بہت ہی خوشکن تھا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی والسلام

خاکسار غلام محمد (بی۔ اے۔ بی۔ ٹی) ربوہ

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

"ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی۔ لاہور

سروس نمبر	I	II	III	IV
روانگی لاہور	۱۵—۳	۴۵—۸	۴۵—۱۱	۳۰—۴
آمد ربوہ	۰—۷	۳۰—۱۲	۳۰—۳	۱۵—۸
روانگی سرگودہا	۱۵—۳	۱۵—۶	۱۵—۱۱	۱۵—۴
آمد ربوہ	۲۵—۴	۲۵—۷	۲۵—۱۲	۲۵—۵
اڈہ لاہور	بیرون شاہ عالمی دروازہ۔ نزد تانگہ سٹینڈ بالمقابل گئو سی منڈی			
اڈہ سرگودہا	بالمقابل پٹرول پمپ۔ نزد پنجاب ٹرانسپورٹ سروس			
اڈہ ربوہ	ملحقہ چونگی ربوہ			

ظہیر الدین مرکزی کابینہ میں شامل کر لئے گئے

کراچی ۱۸ ستمبر قومی اسمبلی میں عوامی لیگ کے ایک رکن مسٹر ظہیر الدین نے کل مرکزی وزیر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ آپ کو صحت اور تعلیم کے محکمے دئے گئے ہیں۔ آپ کے شمول کے بعد مرکزی وزراء کی تعداد دس تک پہنچ گئی ہے۔

امریکہ سے مزید اناج خریدا جائیگا

کراچی ۱۸ ستمبر۔ پاکستان نے امریکہ سے مزید ایک کروڑ چودہ لاکھ روپے کی ضروری زرعی اشیاء خریدنے کا انتظام کیا ہے۔ جس کی قیمت پاکستان کرنسی میں ادا کی جائے گی۔ اس طرح اس امریکہ سے خریدی گئی زرعی اجناس کی مالیت ۳۲ کروڑ بیس لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ حکومت پاکستان امریکی حکومت کو جو روپیہ ادا کرے گی۔ وہ حکومت پاکستان کو قرضوں اور پاکستان میں اقتصادی و دفاعی منصوبوں کی امداد کی شکل میں لوٹا دیا جائے گا۔

پاکستان کو کینیڈا سے بھی اڑھائی ہزار ٹن اناج پہنچنے والا ہے۔

متحدہ محاذ سے نظام اسلام کی علیحدگی

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ نظام اسلام پارٹی کے لیڈر مولانا اطہر علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کی جماعت متحدہ محاذ پارٹی سے الگ ہو گئی ہے اور اس کے ارکان صوبائی اسمبلی میں اب آزاد ممبروں کی حیثیت سے کام کریں گے۔

مولانا اطہر علی نے کہا ہے۔ "متحدہ محاذ پارٹی کے لیڈر مقررہ میعاد تک یہ بتانے میں ناکام رہے کہ آیا وہ جداگانہ انتخابات کی حمایت کریں گے یا نہیں"۔

یاد رہے صوبائی اسمبلی میں نظام اسلام پارٹی کے ارکان کی تعداد انیس ہے۔

میاں انور علی کا نیا عہدہ

لاہور ۱۸ ستمبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ میاں انور علی پی ایس پی کو ۳ ستمبر سے محکمہ تعمیرات و مہاجرات میں افسر آن سپیشل ڈیوٹی مقرر کیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے حق میں خدا تعالیٰ کی وحی

(بقیہ صفحہ ۵)

وہ چاند ہر روز دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی پاتا گیا۔ تو اب جبکہ وہ چاند بدر کامل ہو گیا اور اپنے نور تاباں سے لوگوں کی آنکھیں خیرہ کر رہا ہے وہ اب ان حسود اور دشمنوں کی منہ کی پھونکوں سے کیسے بجھ سکتا ہے۔

میرے نزدیک جماعت کا ہر فرد جس نے جتنا تعلق بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے پیدا کیا جتنا بھی قرب حاصل کیا۔ اس نے اتنی ہی روحانی برکات حاصل کیں۔ جتنی بھی روحانی و جسمانی بیماریوں کے لئے شفا چاہی شفا حاصل کی۔ کوئی شخص بھی اپنی جماعت میں سے یا غیروں میں سے اپنی دنیاوی مصائب و مشکلات میں بذریعہ دعا ہی مدد کا خواہاں ہوا تو بے نصیب نہیں رہا۔ کوئی شخص بھی اپنی جماعت میں سے یا غیروں میں سے صدق و اخلاص کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ ہو کر کبھی محروم نہیں رہا آپ کی برکات ہر فرد پر ظاہر ہوئیں۔ ہر قوم کے حق میں ظاہر ہوئیں۔ اپنوں میں نمایاں ہوئیں بیگانوں میں ظاہر ہوئیں غرضیکہ یہ وجود باران رحمت ہو کر ہر شخص کے لئے مفید و بابرکت ہوا۔ اللّٰھم زد فزد۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴